بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

صدر محترم مرکزی جمعیۃ اہلحدیث

جناب مولانا سید محمد داؤد صاحب غزنوی مدظلہ العالی کے

ارشادات عالیہ

اور

رسالہ "رحیق" کے لئے اعیان ملت سے پرزور اپیل

عرصہ سے ایک ایسے دینی اور علمی ماہوار مجلہ کی ضرورت شدت سے محسوس کی جارہی تھی۔ جو محدثین کرام کے مسلک کے مطابق علوم کتاب وسنت کی ترویج واشاعت کا ایک باقاعدہ سلسلہ ہو۔ خدا بھلا کرے مولانا عطاء اللہ صاحب حنیف بھوجیانی کا جنہوں نے اس ضرورت کا احساس کیا اور "رحیق" کے نام سے ایک علمی وتبلیغی ماہنامہ جاری کردیا۔

مولانا عطاء اللہ صاحب ہماری جماعت کے ان مقتدر علماء میں سے ہیں جنہوں نے اپنی زندگیاں علوم کتاب وسنت کی تدریس وتبلیغ کے لئے وقف کر رکھی ہیں۔ مولانا موصوف کو اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے ذہن ثاقب اور روشن ضمیر حاصل ہے اور علماء سلف کی کتابوں کے مطالعہ کا اس درجہ ذوق وشوق ہے کہ اگر میں یہ کہوں کہ وہ اس باب میں ممتاز مقام رکھتے ہیں تو یقیناً مبالغہ نہ ہوگا۔ وہ اپنے پہلو میں حساس اور دردمند دل رکھتے ہیں۔ مسلمانوں کی بے راہ روی، الحاد پسندی اور سنت سنیہ مرضیہ کے مقابلہ میں رسوم جاہلیت اور بدعات کی مقبولیت کو دیکھ کر وہ ایک مومن صادق کی طرح بے چین اور مضطرب ہو جاتے ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً ایسا لٹریچر شائع کرتے رہتے ہیں جس سے دین قیم کی اشاعت ہو اور سلف صالح کا طریقہ مرضیہ مسلمانوں کے پیش نظر رہے تاکہ وہ اس دور ظلمات میں چراغ راہ ثابت ہو۔

آج ہم ایک ایسے دور میں سے گذر رہے ہیں جس میں ہمیں یہ خطرہ نہیں کہ عیسائی مشنریوں کے حملے یا آریہ سماجی پرچارکوں کی دریدہ دہنی سے مسلمانوں کے عقائد ایمانیات ضائع ہوجائیں گے یا وہ اسلام صبغۃ اللہ کو ترک کرکے عیسائیت کا بپتسمہ لےلیں گے یا وہ چوٹی رکھ کر جنیو پہن لیں گے اور ہون یاترا کریں گے۔ آج ملک وملت

کو جس چیز کا خطرہ ہے وہ یہ ہے کہ تمام وہ رسوم جاہلیت، فسق و فجور، فواحش و بدعات اور منکرات جنہیں اسلام ختم کرنے اور دنیا سے نیست و نابود کرنے کے لیئے آیا تھا وہ اسلام، ثقافت اسلام اور ری کنسٹرکشن آف اسلام (تجدید اسلام) کے نام سے جاری کئے جائیں گے اور جو آواز اس کے خلاف اٹھے گی اسے الحاد پسند پریس اور حکومت کے اثر و اقتدار کے ذریعے ملّا ازم کا نام دے کر دبا دی جائے گی۔

یہ ہے سب سے بڑا فتنہ جس کا احساس ہر دینی رجحان رکھنے والے فرد اور جماعت کو بے چین کر دیتا ہے

فلیبك علی الاسلام من كان باكیا

میں کہاں سے وہ صور اسرافیل لاؤں جس کی آواز سے خوابیدہ دلوں کی بستیوں کو جگا دوں اور انہیں خبردار کر دوں کہ باہر سے کوئی دشمن تمہاری بستیوں کو تاخت و تاراج کرنے کے لیئے حملہ آور نہیں ہو رہا ہے۔ خود تمہارے اندر اسلامی نام رکھنے والے، اسلام کا لبادہ پہننے والے بلکہ تجدید اسلام کا دم بھرنے والے تمہارے دین و مذہب کو اس طرح مسخ کرنے کا عزم کر چکے ہیں۔ جس طرح یہود و نصاریٰ نے اپنی خواہشات نفسانی کی تکمیل کے لیئے یہودیت اور عیسائیت کو مسخ کیا تھا آج یہ دشمن سنت رسول اللہ علی صاحبہا الف الف تحیۃ وسلام کو عجمی سازش کا نام دے کر مسلمانوں کے دلوں سے اس کی عظمت زائل کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور سنت کے خلاف ایسی مسموم فضا پیدا کر کے قرآن حکیم کو اپنی خواہشات نفسانی کا العیاذ باللہ تختہ مشق بنانا چاہتا ہے۔ بزرگان سلف کے کارناموں کو خاک میں ملا کر اپنی امامت و اجتہاد کی مسند بچھانا چاہتا ہے۔ اور اس طرح سنت کو بدعت اور بدعت کو سنت، معروف کو منکر اور منکر کو معروف حسنہ کو سیئہ اور سیئہ کو حسنہ، شرک کو توحید اور توحید کو شرک، متدین کو ذلیل اور فساق و فجار کو معزز بنانا چاہتا ہے

آج وہی زمانہ ہے جس کی خبر اس صادق و مصدوق صلعم نے دی تھی اور ابن عباسؓ اس کے راوی ہیں۔

سیجئی اقوام فی اخر الزمن وجوههم وجوه الادمیین۔ قلوبهم قلوب الشیاطین امثال الذیاب الضواری لیس فی قلوبهم شئی من الرحمة۔ الأمر فیهم بالمعروف متهم، والمؤمن فیهم مستضعف والفاسق فیهم مشرف، السنة فیهم بدعة والبدعة فیهم سنة فعند ذالك یسلط الله علیهم

آخر زمانہ میں ایسے لوگ برسر اقتدار آئیں گے جن کے چہرے بشرے انسانوں کے سے ہوں گے لیکن ان کے دل شیطانوں کے سے ہوں گے وہ بید کے بھیڑیوں کی طرح ہوں گے رحم کا نام و نشان ان کے دلوں میں نہ ہوگا نیکی کی بات کہنے والا ان کے نزدیک معیوب و متہم ہوگا۔ مومن ان میں کمزور و حقیر۔ اور فاسق ان میں معزز سمجھا جائے گا۔ سنت کو بدعت اور بدعت کو سنت سمجھا جائے گا۔ ان حالات میں بدترین

شرارهم فيدعوا خيارهم فلا يستجاب لهم (مختصراً) (معجم صغیر طبرانی ص۱۸۱)

لوگوں کا اقتدار ہوگا، نیک لوگ دعائیں مانگیں گے مگر ان کی دعاؤں کو شرف قبولیت حاصل نہ ہوگا۔

پس مبارک اور سعید ہیں وہ لوگ جو اس صورتِ حال سے متاثر ہو کر امر بالمعروف نہی عن المنکر اور فواحش و منکرات کے انسداد اور احیاء سنت و اماتت بدعت اور رسومِ جاہلیت کے خلاف جہاد کے لئے کمربستہ ہو جائیں اور علوم کتاب و سنت کی ترویج کے لئے مستعد ہو جائیں لومۃ لائم کی پرواہ کئے بغیر توحید رب العالمین و سنت سید المرسلین کی اشاعت اور طریقہ مرضیہ سلف صالحین کے قیام کے لئے ساعی و کوشاں ہوں اور سید البشر و خاتم الرسل کی اس دعا کے مستحق ہوں۔ فرمایا

رحمة الله على خلفائي، رحمة الله على خلفائي، رحمة الله على خلفائي، قالوا ومن خلفاءك يا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الذين يحيون سنتي و يعلمونها عباد الله (جامع العلم لابن عبد البر ص۲۴)

خدا کی رحمت ہو میرے نائبوں پر، خدا کی رحمت ہو میرے نائبوں پر۔ خدا کی رحمت ہو میرے نائبوں پر۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے نائب کون ہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا جو میری سنت کو زندہ کریں گے اور اللہ کے بندوں کو اس کی تعلیم دیں گے۔

مولانا عطاء اللہ صاحب ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے نامساعد حالات کے باوجود علوم کتاب و سنت کی تبلیغ و اشاعت اور اس دور بدعت و الحاد میں احیاء دین اور اماتتِ جاہلیت کے لئے کمربستہ ہو گئے ہیں۔ اور اس مقصدِ عزیز کے لئے ماہنامہ "رحیق" کا اجرا کر چکے ہیں۔ تمام رفقاء، احباب، مخلصین اور دردمندانِ اسلام سے استدعا کرتا ہوں کہ مولانا عطاء اللہ صاحب کا ہاتھ بٹائیں اور اس نیک کام میں ان کی اعانت کریں۔ اہل علم حضرات اپنے علم و فضل کے ذریعہ، اہل خیر اور مشتاقانِ علوم نبویہ ماہنامہ "رحیق" کا حلقہ اشاعت وسیع کرنے میں سعی بلیغ فرمائیں۔ راہ کی دوری اور سفر کی صعوبتوں سے گھبرانا نہیں چاہیئے۔ ہمیں اپنا فرض ادا کرنا چاہیئے۔ نتائج اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ہیں ہمارے بزرگوں کا مقولہ ہے۔

ما بندگان عبودیت شعاریم با فتح و شکست کار نداریم